MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

یون نظم و صفت تیغ جلالت مآب ہون
دل کیا ہے کلیجے سے سیف زبانون کے آبدار ہون

کاٹھی مین یان ابھی وہ خلی مثال ہی
اور وان لہو سے چہرہ خورشید لال ہی

ہو ٹھہرگایہ ہی کہ تیغ یدا للہ چل جاے
یان بھی ہوا سے اسکی کہین دم نکل جاے

کیون نکرنہ مورد خطرہ خوف بیم ہون
ڈر ہی کہ پر کہین نہ ہمارے دو یم ہون

دلبے ہین کوہ اسلیے سارے زمین کو
لرزہ چڑھا رہی خوف کے مارے زمین کو

ہر دم امان طلب ہی زمین بوتراب سے
پیلے ہین سب خطوط رخ آفتاب سے

ہو کون جسکو فکر نہین اپنی جان کی
صورت بدل گئی ہی زمین آسمان کی

ہر عشرہ ہی ہاتھ بانون مین تیغ آبدار کے
دم بند ہین ہراس سے کشور کشایان روزگار کے

۱۰

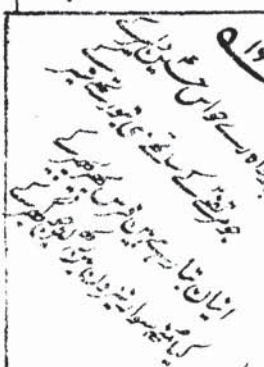

پھر تا ہی پھل جو تیغ دوسر کا نگاہ مین
پتون مین پھول چھپتے ہین بے گیاہ مین

۱۱

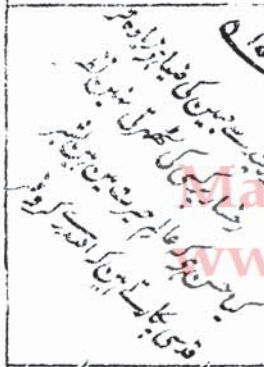

بلبل کو اپنے زمزمے بھولے ہوئے ہین آج
گلچین کے ہاتھ بلبلون کے بھی چھوٹے ہوئے ہین آج

۱۲

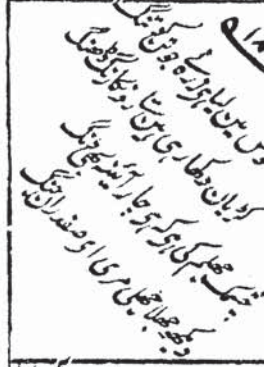

لتی ہی خود زمین کہ دم احتیاط ہی
لرزان ہی جب فلک تو مری کیا بساط ہی

۱۳

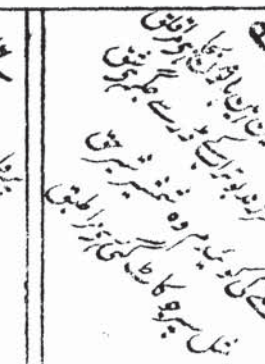

ہون زرد اسلیے کہ قیامت کی جنگ ہی
بجھو نہ یہ غبار مرے رخ کا رنگ ہی

۱۴

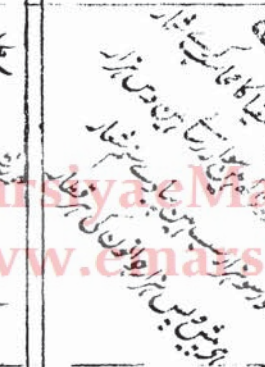

تن سب کے درع پوش ہین دل استوار ہین
سد سکندر ایک ہی اور یہان ہزار ہین

۱۵

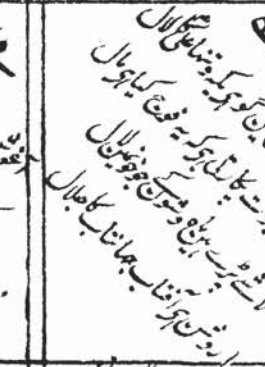

نالے دھوین کے ساتھ جگر سے نکلتے ہین
قطرہ لہو کے دیدۂ تر سے نکلتے ہین

۱۶

رخ سب کے ہین بکھرے ہوئے رعب جناب سے
کیونکر ملائے آنکھ کوئی آفتاب سے

۱۷

ضو خود سر کی برق کا جلوہ دکھاتی ہی
کلغی فروغ عقد ثریا دکھاتی ہی

۱۸

پرتو یہ سب ہی نور رسالت مآب کا
پہلو ملا ہی آج مجھے آفتاب کا

Marsiya eMarsiya
www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

حاصل اُسے اس اوج پہ پرواز اور ہی
حضرت کی اب سپہر ہی بڑا دور اور ہی

۲۰

[illegible]

ہی زیب میں تبر بھی اُسی سرفروش کا
تبرہ بھی دوش پر جُھکِ سبز پوش کا

۲۱

[illegible]

شملہ منال کا کل پیچان ہی دوش پر
جاے کمند زلف پریشان ہی دوش پر

۲۲

[illegible]

نور اس شجر کا چشمۂ زلیخا سے پوچھیے
اس شب کی قدر کو دلِ لیلا سے پوچھیے

۲۳

[illegible]

اک نور چھا گیا ہی یہ قدرت خدا کی ہی
دیکھو ستارہ پوش زمین کربلا کی ہی

۲۴

[illegible]

مژگان سے خون ٹپکتا ہی رخ وملال میں
بتلی سے ہی عیان کرا سد ہی جلال میں

۲۵

[illegible]

حرف سوال باعث شرم وجواب ہی
بس ہی وہی جو گوہر دندان میں آب ہی

۲۶

[illegible]

دل جسطرح بشر کا ہی سینے کے واسطے
لنگر ہین یہ زمین کے سفینے کے واسطے

۲۷

[illegible]

پہ پانون دوش فخر رسالت کے زیب ہین
ہی خاتمہ کہ مرثیوت کے زیب ہین

لف شب بیدا
تاریک اور تمام
سال کی رات کو ان
دراز ہوتی ہی
جب آفتاب برج
جدی میں ہوتا ہی
ہین یہ بیت
تو یہ رات عام
ہوتی ہی مطابق
اسکے ہندی ان
۱۶ پونس
اندر کس تفاوت
سے ہی ۶۲

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

۲۸
لاشین ادھر ادھر ہون خط خون ہو بیچ مین
مین ہون بس اور حضور کا گلگون ہو بیچ مین

۲۹
صابر ہون پہلے کیا سر اعدا قلم کرون
وار انکے چل چکین تو مین تجکو علم کرون

۳۰
گھوڑے ہر اک سوار کا چرا اتر گیا
سر کیون سفین چڑھا ہوا دریا اتر گیا

۳۱
کیا مشورہ ہی ظلم شعارون کے غول سے
کہدو نکل تو آئے سوارون کے غول سے

۳۲
جویا تھا بان ہوا کا سلیمان کربلا
پیاسا کھڑا تھا دھوپ مین مہمان کربلا

۳۳
یہ اوج چند دن ہی نہ ہمسے فساد کر
ای این سعد مرگ معین کو یاد کر

۳۴
کھویا کر توڈھونڈھکے لانا محال ہی
عنقا کی طرح پھر اسے پانا محال ہی

۳۵
پروانہ وار چند نفس کی حیات ہی
روشن ہی سب پہ یہ کہ جہان ثبات ہی

۳۶
کسکا ہی دل کہ درد الم سے بھرا نہین
حسرت سرا یہ دہر ہی عشرت سرا نہین

MarsiaMarsia
www.emarsiya.com

۳۷
گھیرا ہی دشت ظلم مین مہمان کو پیاسے کو
کرتا ہی قتل آپنے ہی گھر کے نواسے کو

۳۸
فقرہ ہر ایک رشک مہ نو اسی کا ہی
بجلی جو بنگیا ہی یہ پرتو اسی کا ہی

۳۹
پہونچے جہان نہ طیر پہ واں کے ون پہ تھے
سر تھے نہ گردنون پہ نہ مقفر سرون تھے

۴۰
بنسرم روح بادشہ انبیا سے ڈر
اتنا ستم نہ چاہیے ظالم خدا سے ڈر

۴۱
اک آبرو نہ بر مین اسکی بڑھی نہین
آتری ہی جب سے چرخ پہ اینک چڑھی نہین

۴۲
سر گر رہے تھے تیغ سے کٹ کٹ کے اسطرح
پتے جھڑ ہوا سے ہوتی ہی جنگل جسطرح

۴۳
تلوارین کاٹھیون سے برابر نکل پڑین
زہر آب تپ کے قبر سے باہر نکل پڑین

۴۴
اعضا بھی بڑے بڑے تھے ہر ہر صفات کے
اجزا الٹ پلٹ تھے کتاب حیات کے

۴۵
قتل عدو کا کوئی محل چھوڑتی نہ تھی
چھوڑا اگر تیغ نے تو اجل چھوڑتی نہ تھی

۴۹
نصرت شریک حال ہے اقبال ساتھ ہے
جانبن ہین سیر باتھ ظفر تیرے ہاتھ ہے

۵۰
ممکن بچا کے جان کو جانا کہین نہین
دنیا مین ناریون کا ٹھکانا کہین نہین

۵۱
فابت نہین سپر بھی کسی تیز دست کی
ٹوٹی صفون کے شاخ عنان ہے شکست کی

۴۸
صف مین جو جا بجا کے ذوالفقار
کس ہار کا جواب کوئی شہسوار دے
بچنا دشمنا دوان سے شکر ہزار دے
کرتی نہین کبھی موت سپہ کو شکار دے

۴۹
پیچھے کہان کا خوف ہے آگے ہے جو عدو
ذالعرش ہے طلب کہ ہے اللہ کا عدو
ابن النبی جو کشتہ ہو ہے بھی اہل تقویٰ
کہتی تھی شمع روتے تھے اصحاب باوفا

۵۲
جبکی کسی نے شور دلاسا نہ آئے گا
بچون کو چھوڑ کر جو گئے کون لائے گا
لیکن کہان وہ جو ہمین آکے کھائے گا
خیمون پہ آگ کون یہ دیکھا نہ جائے گا

۴۷
تلوار کی چمک ہے کہ برق فگن ہے وہ
بجلی کی یہ تڑپ ہے کہ تیغ زدن ہے وہ
سورج کی یہ کرن ہے کہ خود کی شکن ہے وہ
بجلی کی یہ تڑپ ہے کہ تیغ زدن ہے وہ
غل تھا کہ آفتاب ہے یا آسمان ہے وہ

۵۰
جانا کسی طرف نہ تھا منظور انتظار
ہر تشنہ لب کا منہ تھا سوئے چشمہ کنار
ہر سمت سے تھا نعرہ العطش العطش کا شور
ہین تشنہ لب جوان کہان ہون کہان ہون ہائے ہائے

۵۱
کرتے تھے وار ہاتھ مین تلوار تھی صاف
گردن پہ جا بجا تھے ہوا کے نشان صاف
گر گر کے جا بجا تھے ہوا کے نشان صاف
جا بجا تھے کٹ کے گرتے تھے ہاتھ اور زبان صاف

۵۲
کس کس بہادری سے لڑے سبز پوش ہیں
دریا دلی مین سب سے سوا ہوش جوش ہیں
کشتون کے پشتے کہنے کو ہیں خاموش ہیں
لیکن زبان حال سے یہ کشتہ گوش ہیں

۴۷
فقرے یہ گرم قہر خدائے کریم ہین
شعلے مرے زبانہ نار جحیم ہین

۵۲
ٹکڑے جو ہر رسالے کے تھے نامور سوار
واں دو ہزار ہو گئے جسجا ہزار تھے

۵۲
لہرا رہی تھی تیغ تو چہرہ پہ تھی نہ موج
چشم طلب سے جانب دریا نظر نہ تھی

MarsiyaMarsiya
www.emarsiya.com

۵۵

ہر ذرہ برق تیغ خدا کا فلک کی
میدان کے الامان کی صدا فلک گئی
مڑ کر جو خاک دشت بلا کا فلک گئی
یاں کا غبار بیٹھ کے ہوا کا فلک گئی

ذرے گرے جو روے تجلی مآب پر
افشاں چھڑک گئی ورق آفتاب پر

۵۶

کیا کیا نہ سر پہ خاک ستم گر لگا گئی
کیا کیا نہ سر پہ خاک ستم گر لگا گئی
سر پر جو گرد غم کی سیاہی لگا گئی
ہر پھول کی جبیں پہ بھی بل آ گئی

کچھ سوجھتا نہ تھا صف فوج یزید کو
گرتا تھا ایک ایک پہ پہرے کی دید کو

۵۷

خوف و خطر سے دل تھے ہر اک فوج کے دو نیم
خوف و خطر سے دل تھے ہر اک فوج کے دو نیم
ہر سو تھی ایک ہول کی حالت عجب الیم
ہر سو تھی ایک ہول کی حالت عجب الیم

مٹی خراب دشت میں ہر فوج کی ہوئی
گل ہو گئی تھی خاک یہ بارش لہو کی تھی

۵۸

ہر سو تھے ذوالفقار کے جوہر کھلے ہوئے
ہر سو تھے ذوالفقار کے جوہر کھلے ہوئے
ہر سو تھے سر سپاہ کے زیور کھلے ہوئے
ہر سو تھے سر سپاہ کے زیور کھلے ہوئے

دھلا رہی تھی رنگ نہ نمنوا کی خاک
دونوں طرف سے تھی شفقی کربلا کی خاک

۵۹

ہر سو تھی ایک ہول کی حالت عجب الیم
ہر سو تھی ایک ہول کی حالت عجب الیم
ہر سو تھی ایک ہول کی حالت عجب الیم
ہر سو تھی ایک ہول کی حالت عجب الیم

دوڑے جو کر رہا تھا وہ کندھے کیے ہوئے
پھرتا تھا چرخ فوج کو کالب لیے ہوئے

۶۰

ہر سو تھے جسم و سینہ و بازو قطع و فرق
ہر سو تھے جسم و سینہ و بازو قطع و فرق
ہر سو تھے جسم و سینہ و بازو قطع و فرق
ہر سو تھے جسم و سینہ و بازو قطع و فرق

بدلی ہوئی تھی فصل نئی بات دیکھیے
اک شور تھا کہ صیف میں برسات دیکھیے

۶۱

آفت تھی و الوباے حی جھل جل آگ میں
ایک ایک جھونپڑا تھا بگولا سا آگ میں
کیا کیا نہ جل گئی تھی سواد و سپاہ کی
شعلے پیش و پس سوار و پیادہ سپاہ کی

پتھر شرر فشاں تھے ہر اک سم پہ سخت تھا
سنا یہ بھی اسکا دھوپ میں یوں کا کانت تھا

۶۲

کشتے تھے سب خواص عوام اشقیا کے
کشتے تھے سب خواص عوام اشقیا کے
ہر اک کو اپنی اپنی پڑی تھی خدا کے
ہر اک کو اپنی اپنی پڑی تھی خدا کے

دوڑے جو کر رہا تھا وہ کندھے کیے ہوئے
پھرتا تھا چرخ فوج کو کالب لیے ہوئے

۶۳

بھاگی سپاہ دشت میں ہر سو بھگدڑ
بھاگی سپاہ دشت میں ہر سو بھگدڑ
پیدل وہ رہے نہ سوار اور وہ ہر
دیکھا جو ہٹ کے شاہ نے سو جا بھگدڑ

شور عطش سے آگ بھڑکتی تھی سینے میں
گھوڑے سمیت غرق تھے غرقاب پسینے میں

لہ گل آس
ہ بجائے گنڈھی
ہو ۳ ضعیف کہتی
فصل گرما ۱۲
سلطنت ہو ۱۲
جان ہو ۱۲ اردو
کی مراد اس جگہ
حضرت امیر
اسب حضرت
سے ہو ۱۲

۶۴
آیا لبون تک جو کسی کے دھواں سا آہ کا
تڑپا جگر خدیو سلیمان پناہ کا

۶۷
قوت دکھائیں گر اسد کردگار کی
کونے پہ جا کہ برق گرے ذوالفقار کی

۷۰
نکلے نجار کچھ تو دل و اعتبار کا
قاتل وہی ہے اکبرِ عالی وقار کا

۶۵
ناحق ستمگروں نے ستایا حسینؑ کو
خالق بچائے غیظ سے پھر آیا حسینؑ کو

۶۸
لیکن ہنوز جرأت و ہمت نہیں گئی
بیٹا گیا مگر مری طاقت نہیں گئی

۷۱
کی عرض میر نے ہاتھ ہے میدان لڑائی کا
حضرت سے مجھکو حکم دے تیغ آزمائی کا

۶۶
بھاگے نہ جب سپاہ تو ہم تم کے لڑتے ہیں
شیروں کا قاعدہ ہے کہ تھم تھم کے لڑتے ہیں

۶۹
بندے ہیں جسکے اُسنے عطا جو صلا کیا
منھ سے نہ آہ کی نہ زباں سے گلا کیا

۷۲
اقبال سے رئیس کے گر فتح پاؤنگا
سردار اہلبیت کا سر لیکے آؤنگا

Marsiya eMarsiya
www.emarsiya.com

۷۳
کہہ جو کشی جو داد و دہش اس کی عام ہے
بولا اجل کہ فائدہ کیا فال نیک ہے
عزت طلب عبث ہے جو مردود ازلی ہے
خلعت نہیں تو کیا [illegible] ملیگا نمک ہے
حاصل کبھی نہو گی جو تیری مراد ہے
ابن زیاد سے بھی یہ کاذب یاد ہے

۷۴
وہ دیکھو وہ تن [illegible] چلا جانب [illegible]
سب [illegible] لگے صفوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
باجوں کے غل سے زور و غرور اسکا بڑھ گیا
نشہ لعین کو بادۂ نخوت کا چڑھ گیا

۷۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظالم کے سکے تھے جو کوئی پُر گناہ تھا
آنکھیں تو لال لال تھیں چہرہ سیاہ تھا

۷۶
کچھ دیر بیٹ [illegible] انھیں اولاد بوتراب
بازو وہ بخت تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
سہراب کو نہ مانتا تھا اور نہ گیو کو
رستم کو زال جانتا تھا طفل دیو کو

۷۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن عرب کے باجوں کا بجنا بجا نہ تھا
نوبت تھی کوچ کی یہ اجل کا بہانہ تھا

۷۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہاں حق فساد مالک فتح و ظفر کے ساتھ
یہ نشہ جو چڑھا تھا وہ اب اتریگا سر کے ساتھ

۷۹
کیا دار ان کو [illegible]
اندھا ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
سرداری کریم ہے ابن کریم ہے
گردیگا عفو دلبر زہرا رحیم ہے

۸۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرات دین حق یہ جو ظلم آشکارہ تھا
خود جار آئنے کا جگر پارہ پارہ تھا

۸۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب یاوران ابن علی زرہ پوشیدہ ہیں
دکھلاتی تھی زرہ کہ کلیجے میں چھید ہیں

[illegible]

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۸۴

کافر ہے اس دل سے جو رد و بدل کرے
ظالم کے بائیں ہاتھ کو اللہ مل کرے

۸۵

رالب تھا پیل تن تو قوی راہوار تھا
اک دیو تھا کہ دیو کے اوپر سوار تھا

۸۶

آئی صدا کہ ماہی بحر عیوب ہے
ہاں سیکھے ہاتھ صاف کہ جو رنگ خوب ہے

۸۷

واہ جو نقص تھے تو سخن بے دلیل تھا
کامل ہو عقل کیا کہ قد اسکا طویل تھا

۸۸

جاہل تھا بے ہنر تھا فصیحوں کا ننگ تھا
ڈر سے ردیف و قافیہ ظالم کا ننگ تھا

۸۹

ہاں سیر ہی جو سیر جہاں سے تو گور دیکھ
ٹوٹے ہوئے حسین کے بازو کا زور دیکھ

۹۰

خلعت رئیس فوج سے بے اشتراک لے
فرزند فاطمہ کے کلیجے کو تاک لے

۹۱

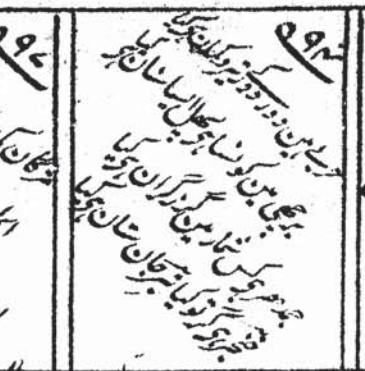

سر تک جو اُسکے پر تو تیغ دو پر گیا
گوشے کمان کے اُڑ گئے چلّہ اُتر گیا

۹۲

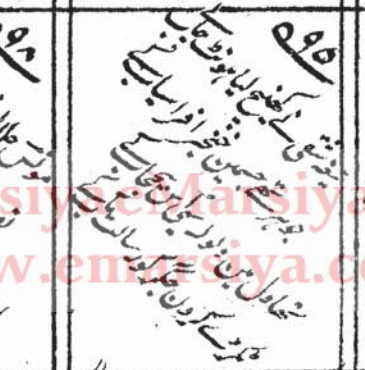

ہاتھوں بلند ہوکے جو وہ سر فشاں گری
کٹکر اُدھر تو ڈانڈ گری اُن سنان گری

۹۳

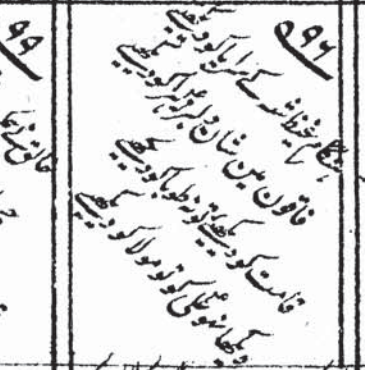

بولا ہی تیرا خود فرس تیز دم ہٹا
ثابت قدم ہی گر تو نہ پیچھے قدم ہٹا

۹۴

کپڑے لہو میں سرخ ہوں میدان لال ہو
لڑ تیغ سے کہ جلد کہیں اتصال ہو

۹۵

لپکے ہی تیغ آپ کے تیور بدل گئے
مولا بھی آستین کو چڑھا کر سنبھل گئے

۹۶

آنکھیں ہیں سرخ فاطمہ زہرا کے لال کی
تصویر بن گئے ہیں غضب کے جلال کی

۹۷

برق نگہ سے آنکھ جھپکتی ہی مہر کی
نعروں سے سقف ہلتی ہی قصر سپہر کی

۹۸

معنی جو ڈانک ہو تو عبارت نگینہ ہو
مضمون نئے وہ ہوں کہ ہوا بھی لگی نہ ہو

۹۹

چھیڑیں جو ذکر جنگ فصاحت بھی تنگ ہو
حافظ تو کیا ہو بلبل شیراز دنگ ہو

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

۱۰۰

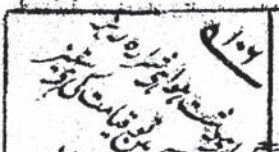

تصویر سامنے ہو وصف کارزار کی
مصرع ہر اک دکھائے چمک ذوالفقار کی

۱۰۱

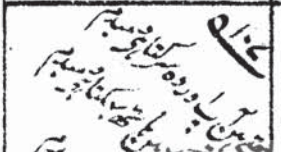

بیگانی بات بیت میں آنا روا نہیں
خود اپنے گھر میں غیر کا لانا روا نہیں

۱۰۲

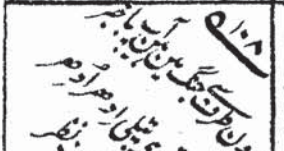

انس زبان تو ہی یہ یہ قصہ ہی پاک کر
حاسد جو ہیں جلا کے انھیں آج خاک کر

۱۰۳

روکی ہے راہ آپ کا وہ دن میں گھیر کے
جائے کہاں اب آگیا پنجے میں شیر کے

۱۰۴

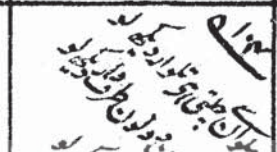

ہستے نہیں وہ بڑھ کے کبھی جو دلیر ہیں
مرحب اُدھر ہے اور ادھر حق کے شیر ہیں

۱۰۵

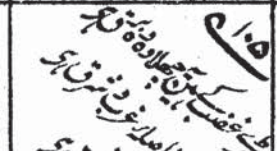

حیدر سے جو لڑے تھے وہ لڑنا کیا ہوئے
جب ٹل گیا حق تو باطل جا ہوئے

۱۰۶

روکی ہے راہ آپ کا وہ دن میں گھیر کے
جائے کہاں اب آگیا پنجے میں شیر کے

۱۰۷

ہے ذوالفقار موت کا چہرہ بنی ہوئی
کیا منھ پہ لے سپر تو ہے سہرا بنی ہوئی

۱۰۸

جلے کی شہ کے شکل ہر اک ملیں سوچ لے
نزدیک ہے کہ صید کو ضیغم دبوچ لے

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

۱۰۹

تھا نہ تھا وہ نام کس کس کی زبان پر نہ تھا
کل تھا کیا کیا کون کیا کیا کس کا ہاتھ
ہاں نہ تھا ایسا کہ جو ہر حفاظت علی کا ہاتھ
ہر ہاتھ سے بلند رہا اس کا ہاتھ

آسکتی تھی نہ آنچ شہ مشرقین پر
خود ذوالفقار سینہ سپر تھی حسین پر

۱۱۰

جھکتے تھے سب کے ہاتھ پہ ہاتھ
گرد یاس سے ہوئے تھے ملول
جھکتے تھے سب کے ہاتھ پہ ہاتھ
یہ کہتے تھے کہ ہم سے ہوا کیا قصور

جانا کہ پھر اسیر حصار ہراس تھا
سر پر اجل جو آگئی تھی بجو اس تھا

۱۱۱

ساقی وہ جام زہر شہادت کا بھر کے دے
مسرور اس حسین میں ہر اک اہل بیت ہو
اک قطرہ جس میں ہو نہ غم و رنج کا خمیر
جیسا ہے ہر طرح سے مکمل خوشی ہو

یوں بچیا یہ تیغ شہ لافتا پڑے
بدمست لڑ کھڑا کے جہنم میں جا پڑے

۱۱۲

جھک جھک کے ہاتھ باندھ کے ہر اک نے دی صدا
مطلب ہے تیغ کا نہ لبِ تشنہ سے ہمیں
ہو جائیں ہم نثار جو ہو یہ رضا تمہیں

اب قتل کیجیے کہ دلوں کو سرور ہو
پانی مرا پیے تو غمِ ارسکا دور ہو

۱۱۳

یوں خون گلے سے بہ گیا خانہ خراب کا
جیسے کوئی لنڈھا دے قرابہ شراب کا

۱۱۴

نعرہ کیا کبھی نہیں طاقت حسین کی
اکنون تو نے دیکھی ضعف میں بھی شان حسین کی

۱۱۵

اب اپنے واسطے ہے نہ زینب کے واسطے
مولا شہید ہوتے ہیں تم سب کے واسطے

۱۱۶

نزدیک ہے کہ آئے قیامت جہان میں
رکھ لی ہے خون پونچھ کے تلوار میان میں

۱۱۷

صلدی کرو کہ وقت عبادت فوت نہ ہو
اب اشتباق ہے کہ یہیں جلد موت ہو

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

مشکل کا وقت ہو تو بہ جب یاد آتی ہے
مرتے ہوئے ہر ایک کو ماں یاد آتی ہے

۱۲۱

بچپن سے جو تھے دونوں برادر غلام کے
کی بھی نہ مشق ساتھ سے وہ صبح و شام کے

۱۲۲

بھولے جو حشر تک وہ نہیں غم حسینؑ کا
غربت میں تین دن تو ہوا ماتم حسینؑ کا

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

خیمے کو کوئی گھڑی میں عدو پھونک جائے ہے
گر ہے تو بس کلیجہ پہ بہنوں کا داغ ہے

۱۲۶

خوش رو تھا افتخار جہاں رکھا وجیہہ تھا
سر تا قدم رسول خدا کی شبیہ تھا

۱۲۷

سر کا نہ کچھ خیال نہ فکر اپنے تن کی ہے
امت سے مرتے دم بھی شفاعت بہن کی ہے

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

جس سمت وہ لعین کوئی کر کے رخ گیا
برسوں صبح و شام کا رونا پڑھا گیا

۱۳۱

مشکل ہے شرم روح محمدؐ سے کیجیو
انکے سروں سے کندہ رداء نہ لیجیو

۱۳۲

ڈالو نہ شمر اب مرا سینہ دبا کے گا
کیسے تڑپنا بھائی کا دیکھا نہ جائیگا

MarsiyaMarsiya
www.emarsiya.com